لکھی گئی ہے۔ اور اس لئے جوشِ ارادت میں مصنف کے قلم سے بعض ایسی باتیں بھی نکل گئی ہیں جو تاریخی اعتبار سے صحیح ہیں مگر اسلامی شریعت و قانون کے رو سے ان کو سندِ جواز حاصل نہیں ہے یا اسلامی حیثیت سے درست ہیں مگر واقعاتی اعتبار سے ان کو درست تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔

تجارتِ عقبیٰ مرتبہ جناب قاری محمد یوسف صاحب ناظم جمعیۃ القراء دہلی۔ تقطیع بڑی ضخامت ۸ صفحات کتابت و طباعت عمدہ محض محصولڈاک بھیج دینے پر جناب مولف سے مل سکتا ہے اس رسالہ میں جناب قاری صاحب نے ایک استفتا کا مبسوط و مفصل جواب دیتے ہوئے صحیح اور مستند حوالوں کی روشنی میں یہ بتایا ہے کہ علم تجوید بقدر ما یجوز بہ الصلوٰۃ فرض عین ہے اور قرآت متواترہ کا علم حاصل کرنا فرض کفایہ ہے اور اس بنا پر بڑے بڑے شہروں میں مدارس تجوید کا قیام و اہتمام لازمی ہے۔ جواب کے آخر میں ہندوستان کے نامی گرامی علماء اور حضرات قراء کے تصدیقی دستخط ہیں۔

مسلمان کیا کریں شائع کردہ دفتر اخبار مدینہ بجنور تقطیع بڑی ضخامت ۳۰۴ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت ع۸

یہ کتاب ان ۵۳ مضمونوں کا مجموعہ ہے جو اکتوبر ۱۹۳۸ء سے اپریل ۱۹۳۹ء تک "مسلمان کیا کریں" کے زیرِ عنوان ہندوستان کے مختلف الخیال حضرات کے قلم سے اخبار مدینہ کے صفحات میں مسلسل شائع ہوتے رہے ہیں۔ جنگ کے آغاز اور اس کے غیر اختیاری اثرات کے باعث اگرچہ ہندوستان کی موجودہ سیاسی فضا قبل از جنگ کی فضا سے بہت کچھ مختلف ہو گئی ہے اور اس بنا پر ممکن ہے کہ اس مجموعہ کے مضامین نگاروں میں سے بعض بعض کے سیاسی افکار و نظریات بھی وہ نہ رہے ہوں جو مضمون لکھتے وقت تھے۔ تاہم ہندوستان کے سیاسی افکار کا اختلاف و انتشار اور اس کا تاریخی پس منظر ایک مستقل موضوع ہے اور اس حیثیت سے اس مجموعہ کا اب بھی دلچسپی سے مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ ہمارے خیال میں اس مجموعہ کا بڑا فائدہ یہ ہے کہ چونکہ اس کے اکثر مضامین ایسے اصحاب کے رشحاتِ قلم ہیں جو